سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XIII OF 1974

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH FINANCE ACT, 1974

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short Title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Act VII of 1870

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۵۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ X کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۶۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۷۔ ۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان ایکٹ I کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act I of 1965

۸۔ سول کورٹس میں کیسوں پر پابندی

Bar of suits in Civil Courts

پہلا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

شیڈول I

ایڈ ویلورم فیس

FIRST SCHEDULE

[See Section 3(C)]

SCHEDULE I

AD VALOREM FEES

دوسرا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

فکسڈ فیس

SECOND SCHEDULE

[See Section 3(C)]

FIXED FEES

تیسرا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 6]

"شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3]

THIRD SCHEDULE

[See Section 6]

SCHEDULE

[See Section 3]

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XIII OF 1974

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH FINANCE ACT, 1974

[۲۹ جون ۱۹۷۴]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبہ سندھ کے اندر کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز ترتیب دی، لگائی اور بڑھائی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ کے اندر کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز ترتیب دینا، لگانا اور بڑھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short Title, extent and commencement

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ پہلی جولائی ۱۹۷۴ پر اور اس کے بعد نافذ ہو گا۔

تعریف
Definitions

۲۔اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک "حکومت" سے مراد حکومت سندھ۔

۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی ترمیم
Amendment of Act VII of 1870

۳۔ کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں، اس کے صوبہ سندھ کے اندر نفاذ میں:

(a) دفعہ ۷ میں:

(i) شق iv کے بعد، مندرجہ ذیل شق iv-a کے طور پر شامل کی جائے گی:

"iv-a. جب تک کچھ شق iv شامل نہ ہو، ڈکلیئرٹی ڈگری میں مقدمات میں کانسیکونشل ریلیف کے ساتھ یا اس کے علاوہ جیسے حق ہو، یا غیر منقولہ جائیداد کو عنوان ہو، جو تکراری فروخت، تحفے، تبادلے یا اس سلسلے میں گروی رہن پر مشتمل ہو، اس سلسلہ میں:

جائیداد کی قیمت کے مطابق:"؛

(ii) موجود شق v کے لیئے، مندرجہ ذیل شق متبادل بنائی جائے گی:

"v. زمین، گھر یا باغ کے قبضہ کے لیئے مقدمات میں:

مذکورہ معاملہ کی قیمت اور زمین، گھر یا باغ کی مارکیٹ قیمت کے مطابق ایسی قیمت سمجھی جائے گی"؛

(a) دفعہ 35-A کو ختم کیا جائے گا؛ اور

(b) شیڈولز I اور II کے لیئے، اس ایکٹ کے پہلا اور دوسرا شیڈول متبادل بنائے جائیں گے۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۴۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (3-A) کے نیچے، مندرجہ ذیل وضاحت شامل کی جائے گی اور اس کو اس طرح ہمیشہ شامل کیا گیا سمجھا جائے گا:

"وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیئے محاورہ "کورڈ ایراضی" سے مراد ایراضی جو کسی قسم کی چھت کے نیچے ہو بشمول فلورز، بیس مینٹس، میزنائنز اور عمارتوں میں کورڈ بالکونیز کی ایراضی کے؛

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ X کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۵۔ مغربی پاکستان تفریحات پر ڈیوٹی ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، اس کے سندھ صوبہ میں نفاذ میں، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے، ماسوائے شرطیہ بیان کے، مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ متبادل ہو گی:

"(۱) کسی بھی تفریح کے لیئے داخل ہونے کے لیئے ساری ادائگیوں پر ایک ڈیوٹی

لگائی اور حکومت کو ادا کی جائے گی (جس کو اس کے بعد "تفریحات پر ڈیوٹی" کہا جائے گا)، جو مندرجہ ذیل نرخ پر ہو گی:

(a) داخلا کی فیس ایک روپیہ اور بارہ پیسے سے زائد نہ ہونے کی صورت میں	ایسی ادائگی کا پچاس فیصد
(b) داخلا کی فیس ایک روپیہ اور بارہ پیسے سے زائد ہونے کی صورت میں	ایسی ادائگی کا ساٹھ فیصد

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیئے "داخلا کی ادائگی" میں شامل ہیں ایئر کنڈیشننگ چارجز، اگر کوئی ہوں، لیکن ان میں شامل نہ ہوں گی تفریحی ڈیوٹی اور ویلفیئرز۔"۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۶۔ مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، اس کے صوبہ سندھ میں نفاذ میں، شیڈول کے لیئے، اس ایکٹ کا تیسرا شیڈول متبادل ہو گا۔

۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان ایکٹ I کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act I of 1965

۷۔ مغربی پاکستان مالیات ایکٹ، ۱۹۶۵ میں، اس کے صوبہ سندھ میں نفاذ میں، دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے، مندرجہ ذیل دفعہ متبادل ہو گی:

"(۱) پہلی جولائی ۱۹۷۴ سے، سارے فرسٹ کلاس یا سیکنڈ کلاس ہوٹلوں پر ہر سال ایک ٹیکس لگایا اور وصول کیا جائے گا، جو مالک یا انتظامیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل نرخ پر ادا کیا جائے گا:

i. فرسٹ کلاس کا درجہ دیئے گئے ہوٹل کی صورت میں	رہائش اختیار کرنے والے ہر یونٹ پر 2.50 روپے روزانہ
ii. سیکنڈ کلاس کا درجہ دیئے گئے ہوٹل کی صورت میں	رہائش اختیار کرنے والے ہر یونٹ پر 1.25 روپے روزانہ

بشرطیکہ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴ کی شروعات سے تین سال کے عرصہ کے لیئے، پہلی جولائی ۱۹۷۴ پر یا اس کے بعد کھلے ہوٹل کو ٹیکس کی ادائگی سے استثنیٰ حاصل ہوگی"۔

سول کورٹس میں کیسوں پر پابندی
Bar of suits in Civil Courts

۸۔اس ایکٹ کے تحت کسی ٹیکس، ڈیوٹی یا فی کی اسیسمنٹ، لگائے یا وصول کرنے کو سائیڈ پر رکھنے یا تبدیل کرنے کے لیئے سول کورٹ میں کوئی کیس نہیں ہوسکے گا۔

پہلا شیڈول
[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]
شیڈول I
ایڈویلورم فیس
FIRST SCHEDULE
[See Section 3(C)]
SCHEDULE I
AD VALOREM FEES

پہلا شیڈول
[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]
شیڈول I
ایڈویلورم فیس
FIRST SCHEDULE
[See Section 3(C)]
SCHEDULE I
AD VALOREM FEES

نمبر شمار	آرٹیکل	مخصوص فی
1	2	3
1.	شکایت، معاملہ حل کرنے کے لیئے تحریری بیان یا کاؤنٹر کلیم یا اپیل کا یادداشت نامہ (جو اس ایکٹ کے علاوہ کہیں بیان کیا گیا نہ ہو) یا کسی سول یا ریوینیو کورٹ کو پیش کردہ کراس آبجیکشن	تکرار میں بیان کردہ معاملہ کی قیمت یا نرخ کے ساڑھے سات فیصد برابر پر فیس زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار روپے

	ماسوائے ان کو جو دفعہ ۳ میں بیان کردہ ہوں نوٹ: اس نمبر کے تحت ادا کی جانے والی رقم لگ بھگ پچاس پیسے ہونی چاہئے	سے زائد نہ ہو
2.	اسپیسفک رلیف ایکٹ، ۱۸۷۷، دفعہ ۹ کے تحت قبضہ کے لیئے کیس میں شکایت	نمبر شمار ۱ میں بیان کردہ رقم کے آدھے برابر فیس
3.	ججمنٹ کی نظر ثانی کے لیئے درخواست، اگر ڈکری کی تاریخ پر یا نوے دن کے بعد پیش کی جائے	شکایت یا اپیل کے یادداشت نامہ پر لگانے لائق فیس
4.	ججمنٹ کی نظر ثانی کے لیئے درخواست، اگر ڈکری کی تاریخ سے نوے دن کے اندر پیش کی جائے	شکایت یا اپیل کے یادداشت نامہ پر لگانے لائق فیس کے آدھے برابر
5.	ججمنٹ یا آرڈر کا نقل یا ترجمہ جس پر عمل نہ ہو رہا ہو یا نافذ نہ ہو، ڈکری: (a) جب ایسا ججمنٹ یا آرڈر کسی سول کورٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے، ماسوائے ہائی کورٹ کے یا کسی روینیو کورٹ یا آفیس کے پرزائیڈنگ آفیسر کے، یا کسی دیگر جڈیشل یا ایگزیکٹو اتھارٹی کے۔ (b) جب ایسا ججمنٹ یا آرڈر ہائی کورٹ کی	ایک روپیہ دو روپے

	طرف سے جاری کیا گیا ہو۔	
.6	ڈکری کا نقل یا ڈکری کا اختیار رکھنے والا آرڈر: (a) جب ایسی ڈکری یا آرڈر کسی سول کورٹ کی طرف سے کیا گیا ہو، ماسوائے ہائی کورٹ یا کسی روینیو کورٹ کے: (i) اگر ایسی رقم یا قیمت کیس کے معاملہ کا جس کے حوالے سے ایسی ڈکری یا آرڈر کیا گیا ہے، پچاس روپے سے زائد نہ ہو۔ (ii) اگر ایسی رقم یا قیمت پچاس روپے سے زائد ہو۔ (b) اگر ایسی ڈکری یا آرڈر ہائی کورٹ کی طرف سے کیا گیا ہو۔	ایک روپیہ دو روپے پانچ روپے
.7	اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ کے تحت اسٹیمپ ڈیوٹی لگانے لائق کسی دستاویز کا نقل، اگر کسی فریق کی طرف سے مقدمے یا کارروائی میں چھوڑا گیا ہو، اصل نکلوانے کی جگہ پر: (a) جب اصل پر لگانے لائق اسٹیمپ ڈیوٹی پچاس پیسے سے زائد نہ ہو؛ (b) کسی دیگر معاملہ میں	اصل پر لگانے لائق ڈیوٹی کی رقم ایک روپیہ
.8	کسی روینیو یا جڈیشل کارروائی کا نقل یا	

	آرڈر جو اس ایکٹ میں فراہم نہ کیا گیا ہو، یا کسی اکاؤنٹ، اسٹیٹمنٹ، رپورٹ یا اسی طرح کے کسی معاملہ کا نقل، جو کسی سول یا کرمنل یا ریوینیو کورٹ یا آفیس یا کسی چیف آفیسر جس کو ڈویژن کے ایگزیکٹو ایڈمنسٹریٹر کی چارج دی گئی ہو، اس کی آفیس میں سے لیا گیا ہو: ہر تین سو ساٹھ الفاظ کے لیئے یا تین سو ساٹھ الفاظ کی نسبت سے۔	پچاس پیسے
.9	وصیت نامہ یا انتظامی خطوط مصدقہ اور غیر مصدقہ تحویل میں لیئے جائیں گے۔ انتظامیہ کے خطوط کی دستیابی: اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے ایک ہزار روپے سے بڑھ جائے، ایک ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر دس ہزار روپے تک۔ اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے دس ہزار روپے سے بڑھ جائے، دس ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر پچاس ہزار روپے تک۔	ایسی رقم یا قیمت کا دو فیصد ایسی رقم یا قیمت کا تین فیصد ایسی رقم یا قیمت کا چار

	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے پچاس ہزار روپے سے بڑھ جائے، پچاس ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر ایک لاکھ روپے تک۔	فیصد
	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے ایک لاکھ روپے سے بڑھ جائے، ایک لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر ایک لاکھ روپے تک۔	ایسی رقم یا قیمت کا ساڑھے چار فیصد
	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے دو لاکھ روپے سے بڑھ جائے، دو لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر دو لاکھ پچاس ہزار روپے تک۔	ایسی رقم یا قیمت کا پانچ فیصد
	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے دو لاکھ پچاس ہزار روپے سے بڑھ جائے، دو لاکھ پچاس ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر تین لاکھ روپے تک۔	ایسی رقم یا قیمت کا ساڑھے پانچ فیصد
	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے	ایسی رقم یا قیمت کا چھ فیصد

	تین لاکھ روپے سے بڑھ جائے، تین لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر چار لاکھ روپے تک۔ اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے چار لاکھ روپے سے بڑھ جائے، چار لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر پانچ لاکھ روپے تک۔ اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے پانچ لاکھ روپے سے بڑھ جائے، پانچ لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر پانچ لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم تک۔ بشر طیکہ جب سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت سرٹیفکیٹ جاری ہونے کے بعد، کسی اسٹیٹ میں شامل کسی جائیداد کے سلسلہ میں، اسی اسٹیٹ کی وصیت کی منظوری یا لیٹرس آف ایڈمنسٹریشن کی گئی ہے، لیٹر جاری ہونے کے لیئے واجب الادا فیس پچھلی گرانٹ کے سلسلہ میں ادا کردہ فیس کی رقم سے کاٹی جائے گی۔ نوٹ: اس نمبر شمار کے تحت واجب الادا	ایسی رقم یا قیمت کا ساڑھے چھ فیصد ایسی رقم یا قیمت کا سات فیصد	

	رقم لگ بھگ روپیوں کے برابر تک ہو گی۔		
.10	سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے پارٹ X کے تحت سرٹیفکیٹ:	ایکٹ کی دفعہ ۳۷۴ کے تحت سرٹیفکیٹ میں بیان کردہ کسی قرض یا سکیورٹی کی رقم یا قیمت پر پروبیٹ کا کیس (نمبر شمار ۹) کے تحت وصولی لائق فیس اور ایک آدھ مرتبہ وہ فیس کسی قرض یا سکیورٹی کی رقم یا قیمت پر جس کا سرٹیفکیٹ ایکٹ کی دفعہ ۳۷۶ کے تحت بڑھایا گیا ہے۔	
	وضاحت ۱: اس نمبر شمار کے مقصد کے لیئے قرض کی رقم مارکیٹ ویلیو ہو گی، بشمول سود کے، اس دن پر جس دن قرض کی شمولیت سرٹیفکیٹ میں دکھائی گئی ہے، اس لیئے ایسی رقم طئے کی جاسکتی ہے۔ وضاحت ۲: سرٹیفکیٹ میں بیان کردہ سکیورٹی کے سلسلہ میں کوئی اختیار ایکٹ تحت دیا جائے یا نہ دیا جائے، اور جہاں		

	ایسا اختیار اس طرح دیا جائے پر وہ اختیار سود یا منافع حاصل کرنے کے لیئے ہے، یا مذکورہ سکیورٹی کی باتوں یا منتقلی کے لیئے یا دونوں مقاصد کے لیئے، سکیورٹی کی قیمت اس کی مارکیٹ قیمت ہے، اس دن پر جس دن پر سکیورٹی سرٹیفکیٹ میں شامل کی گئی ہے، اس طرح قیمت طئے کی جاسکتی ہے۔	
.11	سندھ ٹیننسی ایکٹ، ۱۹۵۰ کے تحت اپیل یا نظر ثانی درخواست: جب زیر تکرار معاملہ کی رقم یا قیمت پچیس روپے سے زائد نہ ہو۔ جب ایسی رقم یا قیمت پچیس روپے سے زائد ہو۔	دو روپے اپیل کے یادداشت نامہ پر وصولی لائق فیس
.12	کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کی دفعہ ۱۱۵ کے تحت ہائی کورٹ کو نظر ثانی کی درخواست: جہاں درخواست کسی حکم کی نظر ثانی کے لیئے ہو اور مذکورہ معاملہ کی رقم یا قیمت دو ہزار روپے سے کم ہو۔ جہاں درخواست کسی حکم کی نظر ثانی کے لیئے ہو اور مذکورہ معاملہ کی رقم یا قیمت دو ہزار روپے یا اس سے زائد ہو۔	سات روپے اور پچاس پیسے پندرہ روپے

	جہاں درخواست ایک اپیلیٹ ڈگری کی نظر ثانی کے لیئے ہو۔	اپیل کے یادداشت نامہ پر وصولی لائق فیس
.13	۱۸۲۷ کے سندھ ریگیولیشن VII کے تحت سرٹیفکیٹ:	
	(۱) قرض اور سکیورٹیز کے سلسلے میں	وصولی لائق فیس رقم جہاں پروبیٹ کی صورت میں یا جائیداد کی قیمت جس سلسلے میں سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے۔
	(۲) دوسری جائیداد کے سلسلہ میں جس کے لیئے سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو:	
	جب ایسی رقم یا قیمت ایک ہزار روپے سے زائد ہو، لیکن دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	ایسی رقم یا قیمت کا دو فیصد
	جب ایسی رقم یا قیمت دس ہزار روپے سے زائد ہو، لیکن پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	ایسی رقم یا قیمت کا ڈھائی فیصد
	جب ایسی رقم یا قیمت پچاس ہزار روپے سے زائد ہو۔	ایسی رقم یا قیمت کا تین فیصد

دوسرا شیڈول

دوسرا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)
[
فکسڈ فیس
SECOND SCHEDULE
[See Section 3(C)]
FIXED FEES

فکسڈ فیس SECOND SCHEDULE [See Section 3 (C)] FIXED FEES		
مخصوص فیس	آرٹیکل	نمبر شمار
3	2	1
	درخواست یا پٹیشن:	
	(a)جب کسی کسٹم یا ایکسائز محکمہ کے عملدار کو پیش کی جائے یا کسی مجسٹریٹ کو حکومت سے ڈیلنگز رکھنے والے شخص کی طرف سے، اور جب ایسی درخواست کا ذیلی معاملہ مکمل طور پر ایسی ڈیلنگز سے متعلقہ ہو۔ یا جب کسی لینڈ روینیو کے عملدار کو حکومت سے براہ راست رابطے کے تحت عارضی حل شدہ زمین رکھنے والے شخص کی طرف سے پیش کی جائے، اور جب درخواست یا پٹیشن کا بیان کردہ معاملہ مکمل طور پر ایسے رابطے سے متعلقہ ہو؛ یا جب کسی جگہ کی حفاظت یا بہتری کے لیئے وقتی طور پر نافذ کسی ایکٹ کے تحت میونسپل کمیٹی کو پیش کی جائے، جب	1.

	درخواست یا پٹیشن مکمل طور پر ایسی حفاظت یا بہتری سے متعلقہ ہو؛ یا جب اصل دائرہ اختیار رکھنے والی مین سول کورٹ کے علاوہ کسی سول کورٹ میں پیش کیا جائے، یا صوبائی چھوٹے مقاصد والی عدالتیں ایکٹ، ۱۸۸۷ کے تحت تشکیل دی گئی کسی چھوٹے مقاصد والی کورٹ میں پیش کی جائے، یا کلیکٹر یا دوسرے روینیو عملدار کو کسی مقدمہ یا کیس کے سلسلہ میں، جس میں رقم یا معاملہ کی قیمت پچاس روپے سے کم ہو؛ یا کسی سول، کرمنل یا روینیو کورٹ میں پیش کی جائے، یا کاپی یا کسی ججمنٹ، ڈگری یا ایسی عدالت کی طرف سے پاس کردہ حکم کے مقصد کے لیئے کسی بورڈ یا ایگزیکٹو آفیسر کو پیش کی جائے، بورڈ یا آفیسر، یا ایسی کورٹ یا آفیس میں ریکارڈ پر دوسرا کوئی دستاویز۔ (b) جب مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹٦۷ کے تحت کلیکٹر یا روینیو کے دوسرے عملدار کی طرف بھیجی جائے۔ (c) جب ایک شکایت یا کسی جرم کی چارج		

	کے علاوہ ایسے جرم کی جس کے لیئے پولیس عملدار کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کے تحت وارنٹ یا کسی کرمنل کورٹ میں پیش کرنے کے علاوہ گرفتار کر سکتے ہیں؛ یا جب سول، کرمنل یا روینیو کورٹ میں پیش کیا جائے، یا کلیکٹر یا کسی روینیو آفیسر کے پاس، جس کو کلیکٹر کے برابر یا ماتحت دائرہ اختیار ہو، یا کسی مجسٹریٹ کے پاس اس کی ایگزیکٹو گنجائشوں میں، اور کسی دوسری صورت میں نہیں جیسے اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو۔ یا کورٹ میں روینیو یا کرایہ جمع کرانے کے لیئے؛ یا عدالت کی طرف سے زمیندار کی طرف سے کاشتکار کو رعایت کی ادائگی کے لیئے طے کرنے کے لیئے؛ یا جب چیف کنٹرولنگ روینیو یا ایگزیکٹو اتھارٹی کو پیش کی جائے، یا روینیو یا سرکٹ کے کمشنر کو، یا کسی چیف آفیسر کو جس کو ڈویژن کے ایگزیکٹو کو چارج دی گئی ہو اور جیسے اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو۔	دو روپے	

	(d)جب کورٹ میں پیش کی جائے یا ہائی کورٹ کے علاوہ اتھارٹی میں، کیسوں کی منتقلی کے لیئے۔ (e)جب ہائی کورٹ میں پیش کی جائے: (i) کمپنی ختم کرنے کے لیئے کمپنی ایکٹ، ۱۹۱۳کے تحت؛ (ii)کوئی دوسرا عدالتی قدم اٹھانے کے لیئے کمپنیز ایکٹ، ۱۹۱۳کے تحت؛ (iii)کیسوں کی منتقلی کے لیئے؛ (iv)تمام دوسرے کیسوں میں۔	پانچ روپے دوسو روپے دس روپے پانچ روپے پانچ روپے
.2	کسی سول کورٹ کو درخواست جو کسی دوسری کورٹ سے ریکارڈ طلب کر سکتی ہے: جب کورٹ درخواست منظور کرتی ہے اور اس خیال کی ہے کہ ایسے ریکارڈز کی منتقلی میں عہدے کا استعمال ملوث ہو سکتا ہے۔	اس شیڈول کے نمبر شمار ا کے تحت درخواست میں لگائی گئی کسی فیس سے اضافی تین روپے
.3	دیوالیہ ہونے کے طور پر ضمانت پر دینے کے لیئے درخواست	دوروپے
.4	دیوالیہ ہونے کے طور پر اپیل دینے کے لیئے درخواست	دوروپے
.5	مختیارکار سول کورٹ ایکٹ، ۱۹۰۶ کے تحت قبضہ حاصل کرنے کے لیئے کسی کیس	دوروپے

	میں شکایت یا اپیل کا یادداشت نامہ۔	
6.	حق یا قبضہ قائم کرنے یا رد کرنے کے لیئے کیس میں شکایت یا اپیل کا یادداشت نامہ۔	دو روپے
7.	کورٹ یا مجسٹریٹ کی طرف سے کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۸ کی کسی دفعہ، یا کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کے تحت کسی حکم کے سلسلے میں دی گئی ذمیداری کا بیل بانڈ یا بانڈ یا دوسرا کوئی دستاویز اور جو اس ایکٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو۔	ایک روپیہ
8.	طلاق ایکٹ، ۱۸۶۹ کی دفعہ ۴۸ کے تحت حلف	ایک روپیہ
9.	مختیارنامہ یا وکالت نامہ جب کسی کیس چلانے کے لیئے پیش کیا جائے: (a)ہائی کورٹ کے علاوہ کسی سول یا کرمنل کورٹ میں، یا کسی رونیو کورٹ میں، یا کسی کلیکٹر یا مجسٹریٹ کے پاس، یا دوسرے کسی ایگزیکٹو آفیسر کے پاس، ماسوائے ان کے جو اس نمبر شمار کی شقوں (b)اور(c)میں بیان کردہ ہیں۔ (b)رونیو، سرکٹ یا کسٹم کے کمشنر کو، یا ڈویژن کے ایگزیکٹو ایڈمنسٹریشن کی چارج دیئے گئے کسی عملدار کو جو چیف رونیو	 دو روپے دو روپے

	اگیزیکٹو اتھارٹی نہ ہو؛ (c)ہائی کورٹ، بورڈ آف روینیو یا دوسری چیف کنٹرولنگ روینیو یا اگیزیکٹو اتھارٹی کو۔	تین روپے
.10	اپیل کا یادداشت نامہ جب اپیل ڈکری کی طرف سے نہیں ہے یا ڈکری کا اختیار رکھنے والے حکم کی طرف سے نہیں ہے اور پیش کی گئی ہے: (a)ہائی کورٹ کے علاوہ کسی سول کورٹ میں، یا کسی روینیو کورٹ یا اگیزیکٹو آفیسر ماسوائے ہائی کورٹ کے یا چیف کنٹرولنگ روینیو یا اگیزیکٹو اتھارٹی کے پاس؛ (b) کسٹم ایکٹ، ۱۹۶۹ کی دفعہ ۱۹۳ یا سینٹرل ایکسائیز اینڈ سالٹ ایکٹ، ۱۹۴۴ کی دفعہ ۳۵ کے تحت سینٹرل بورڈ آف روینیو کے پاس؛ (c)ہائی کورٹ یا دوسری چیف کنٹرولنگ اگیزیکٹو یا روینیو اتھارٹی کے پاس۔	تین روپے پچیس روپے دس روپے
.11	ہدایت	دس روپے
.12	شکایت یا اپیل جو یادداشت نامہ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لیئے: (i) سمری فیصلہ تبدیل کرنا یا بنانا یا کسی سول کورٹ کا حکم تبدیل کرنا یا بنانا جو ہائی	دس روپے

	کورٹ نہ ہو، یا کسی روینیو کورٹ کا فیصلہ تبدیل کرنا یا بنانا؛	
	(ii) اسٹیٹس بھرنے والے روینیو کے پروپرائیٹرز کے ناموں کے رجسٹر میں کسی داخلا کو تبدیل کرنا یا رد کرنا؛	پندرہ روپے
	(iii) اعلاناتی ڈگری حاصل کرنا جہاں کوئی نتیجہ نہیں مل سکا؛	تیس روپے
	(iv) کسی انعام کو حل کرنا؛ جب مذکورہ جائیداد کی رقم یا قیمت پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو۔	دس روپے
	(v) کسی ایڈاپشن کو حل کرنا؛	پندرہ روپے
	(vi) کسی الائنیشن کو حل کرنا؛	پندرہ روپے
	(vii) جب تکرار میں بیان کردہ معاملہ کی قیمت والی رقم کا تخمینہ لگانا ممکن نہیں ہے اور جس کے حوالے سے اس ایکٹ میں بیان نہیں کیا گیا۔	پندرہ روپے
.13	درخواست (a) ایڈمنسٹریشن کے پروبیٹ یا لیٹرز کے لیئے یا سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت توثیق کے لیئے؛ (b) سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے پارٹ X یا ۱۸۲۷ کے سندھ ریگیولیشن VIII کے	دس روپے

	تحت سرٹیفکیٹ کے لیئے؛	
	جب اسٹیٹ کی رقم یا قیمت دو ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	دو روپے
	جب وہ دو ہزار روپے سے زائد ہو لیکن پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	پانچ روپے
	جب وہ پانچ ہزار روپے سے زائد نہیں ہو۔	دس روپے
	(c) ٹرسٹس ایکٹ، ۱۸۸۲ کے دفعات ۳۴، ۷۲، ۷۳ یا ۷۴ کے تحت صلاح مشورے کے تحت یا ٹرسٹ سے ڈسچارج کے لیئے یا نئے ٹرسٹیز کی تقرری کے لیئے؛	دس روپے
	(d) کمپنی ایکٹ، ۱۹۱۳ کی دفعہ ۱۶۶ کے تحت کمپنی کے ختم کرنے کے لیئے؛	دس روپے
	(e)لگائی گئی جائیداد کے حوالے سے دعویٰ کے سلسلہ میں کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کے آرڈر XXI کے رول ۵۸ کے تحت:	
	جب جائیداد کی رقم یا قیمت پانچ سو روپے سے زائد ہو۔	دس روپے
14.	آربیٹریشن ایکٹ، ۱۹۴۰ کے باب III کے تحت درخواست	بیس روپے
15.	تحریری معاہدہ جس میں کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کے تحت کورٹ کا مشورہ	بیس روپے

	معلوم کیا گیا ہو۔	
.16	طلاق ایکٹ، ۱۸۶۹ کے تحت ہر پٹیشن، ماسوائے اس ایکٹ کی دفعہ ۴۴ کے تحت پٹیشنز کے اور اس ایکٹ کی دفعہ ۵۵ کے تحت ہر اپیل کا یادداشت نامہ۔	تیس روپے
.17	پارسی شادی اور طلاق ایکٹ، ۱۹۳۶ کے تحت شکایت اور اپیل کا یادداشت نامہ۔	تیس روپے
.18	مغربی پاکستان شہری کرایہ پابندی آرڈیننس، ۱۹۵۹ کی دفعات ۴ اور ۱۳ کے تحت مناسب کرایہ طے کرنا یا کرایہ دار کی بے دخلی کے لیئے:	
	(i)جب جائیداد سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ کے تحت جائیداد ٹیکس سے استثنیٰ میں شامل ہو۔	پانچ روپے
	(ii)جب ایسی جائیداد پر شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس وصول کیا جاتا ہو۔	پندرہ روپے
.19	الیکشن پٹیشن جس میں کسی شخص کے انتخاب کے حوالے سے سوال اٹھایا جائے:	
	(a)لوکل بورڈ کے میمبر کے طور پر ماسوائے نوٹیفائیڈ یا ٹاؤن ایریا کمیٹی کے؛	ایک سو روپے
	(b)نوٹیفائیڈ یا ٹاؤن ایریا کمیٹی کے میمبر	دس روپئے

	کے طور پر۔	

تیسرا شیڈول
[ملاحظہ کریں دفعہ 6]
"شیڈول
[ملاحظہ کریں دفعہ 3]
THIRD
SCHEDULE
[See Section 6]
SCHEDULE

[See Section 3]

تیسرا شیڈول
(ملاحظہ کریں دفعہ ٦)
"شیڈول
(ملاحظہ کریں دفعہ ٣)
THIRD SCHEDULE
[See Section 6]
"SCHEDULE
[See Section 3)

نمبر شمار	موٹر گاڑیوں کے تفصیل	ٹیکس کا سالانہ ریٹ
1	2	3
.1	سائیکلز (بشمول موٹر اسکوٹرز کے) اور سائیکلز اسی کو مکینکل طریقے سے کھینچنے کے لیئے لگائی ہونے کے ساتھ جو نہ لادے ہوئے وزن میں 8 cwts سے زائد نہ ہو:	روپے
	(a) بائی سائیکلز جو نہ لادے ہوئے وزن میں 200 ibs سے زائد نہ ہوں	30
	(b) بائی سائیکلز جو نہ لادے ہوئے وزن میں 200 ibs سے زائد نہ ہوں	40
	(c) بائی سائیکل جو ٹریلر یا سائیڈ ایئر اضافی طور پر کھینچنے کے لیئے استعمال ہو۔	10
	(d) ٹرائے سائیکلز	40

2.	گاڑیاں جو نہ لادے ہوئے وزن میں 5 cwts سے زائد نہ ہوں، اکیلے شخص کے کے لیئے استعمال ہوتی ہوں۔	5
3.	گاڑیاں جو چیزیں یا سامان منتقل کرنے یا اٹھانے کے لیئے استعمال ہوتی ہوں (بشمول ٹرائی سائیکلز کے، جو نہ لادے ہوئے وزن میں 8 cwt سے زائد ہوں):	
	(a) بجلی کے ذریعے کھینچی جانے والی گاڑیاں جو نہ لادے ہوئے وزن میں 25 cwt سے زائد نہ ہوں.	35
	(b) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 4,480 ibs ہو (بشمول ڈلیوری وینیز کے).	240
	(c) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 4,480 ibs سے زائد ہو لیکن 8,960 ibs سے زائد نہ ہو.	400
	(d) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 8,960 ibs سے زائد ہو لیکن 13,440 ibs سے زائد نہ ہو.	600
	(e) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 13,440 ibs سے زائد ہو لیکن 17,920 ibs سے زائد نہ ہو.	1200

	(f) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 17,920 ibs سے زائد ہو۔ (g) ٹریلر کے لیئے اضافی وصولی	1800 138
4.	کرایہ پر استعمال ہونے والی گاڑیوں اور عام طور پر پسنجرز کو اٹھانے کے لیئے استعمال ہونے والی (ٹیکسیاں اور بسیں): (a) ٹرام کارز (b) ٹرائی سائیکلز جو مکینیکل پاور کے ذریعے کھینچی جائیں (رکشا کیبس جن میں سیٹوں کی گنجائش ۳ افراد سے زائد نہ ہو)۔ (c) دیگر گاڑیاں جن میں سیٹوں کی گنجائش ۴ افراد سے زائد ہو۔ (d) دیگر گاڑیاں جن میں سیٹوں کی گنجائش ۴ افراد سے زائد ہو لیکن ۶ افراد سے زائد نہ ہو۔ (e) دیگر گاڑیاں جن میں سیٹوں کی گنجائش ۶ افراد سے زائد ہو۔ بشرطیکہ یہ کہ موٹر گاڑیاں جو کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں کرایہ پر استعمال ہوتی ہوں گی وہ ۵۰ روپے فی سیٹ سالانہ کے ریٹ پر موٹر گاڑیاں ٹیکس بھریں گی۔ نوٹ: آرٹیکل چار میں بیان کردہ افراد کی تعداد میں ڈرائیور شامل نہیں ہو گا اور جیسے معاملہ ہو،	 15 250 330 415 104 فی سیٹ

	کلینر، کنڈکٹر یا گاڑی کا سنبھالنے والا۔	
5.	موٹر گاڑیاں جو اس شیڈول کی گنجائشوں کے تحت ٹیکس بھرنے کے لائق ہوں: (a) سیٹوں کی گنجائش ایک فرد سے زائد نہ ہو۔ (b) سیٹوں کی گنجائش ۱۳ افراد سے زائد نہ ہو۔ (c) سیٹوں کی گنجائش ۱۴ افراد سے زائد نہ ہو۔ (d) سیٹوں کی گنجائش ۴ افراد سے زائد ہو ہر اضافی فرد جو بیٹھ سکے۔ نوٹ: نجی مقصد کے لیئے استعمال ہونے والی اسٹیشن ویگنز سے آرٹیکل ۵ کے تحت ٹیکس وصول کیا جائے گا۔"	84 168 240

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جس کو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔